سوال

(434) مسجد توڑ کر دکانیں بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

وہ جگہ جو نماز کے لئے وقف کردی گئی ہے۔ اور جس پر زمانہ دراز سے نماز پڑھی جاتی ہے۔ (یعنی وہ مسجد ہے) اس کو توڑ کر اس پر دکانیں بنوانا اور پھر ان دوکانوں پر مسجد تعمیر کروانا مذہب اسلام میں جائز ہے یا نہیں؟ یہ دکانیں کرایہ پر دی جاتی ہیں۔ جس میں غیر مذہب کے لوگ خرید وفروخت کرتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جو مکان شرعی مسجد بن جائے اس پر دکانیں یا (سوائے سجدہ گاہ کے) اور کچھ بنانا جائز نہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص608

محدث فتویٰ